محمد اکرام تائب

دودھ میں پانی، مرچ میں بورا، کھانڈ میں کھاد ملاتا جا

سب کچھ لوٹ کے جانے والے ڈاکو یہ بتلاتا جا
اب میں دل کو کیا سمجھاؤں مجھ کو بھی سمجھاتا جا

اے دل رشوت خوروں کو تو مرغ کڑاہی کھانے دے
تو بس نظریں نیچی کر کے دال چنے کی کھاتا جا

اپنے باس کی جھڑکی پر تو اب اتنا مغموم ہے کیوں
اپنے سے جو کم تر ہیں تو ان پر رعب جماتا جا

گھر میں ایندھن ختم ہے اپنے سردی بھی ہے زوروں پر
تو بیوی کو گالیاں دے کر خون ذرا گرماتا جا

سب سے بڑھ کر رشوت جو دیں کام انہی کا کرنا ہے
جن کی صرف سفارش ہو بس ان کو تو ٹرخاتا جا

لے کر قرض نہ پھر لوٹانا دنیا کا دستور ہے یہ
تو نے جن کا قرض ہے دینا ان سے آنکھ چراتا جا

کاروبار کو تو نے بھی گر اے تائب چمکانا ہے
دودھ میں پانی، مرچ میں بورا، کھانڈ میں کھاد ملاتا جا